

مولانا حامد الحق حقانی

مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب: الحمد للہ ۱۶ شوال ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۳ اگست ۲۰۱۴ء بروز بدھ کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل دارالعلوم کے تمام درجات میں کثیر تعداد میں خالصتاً میرٹ اور وفاق المدارس کی اسناد کی بنیاد پر داخلے ہوئے اور باوجود سخت امتحان (انٹری ٹسٹ) اور قواعد و ضوابط کے شعبہ درس نظامی، حفظ، تخصص وغیرہ میں ہزاروں طلباء کے اس سال الحمد للہ داخلے مکمل ہوئے۔ جن میں صرف دورہ حدیث کے طلباء کی تعداد پندرہ سو کے لگ بھگ ہے جبکہ وسائل کی کمی اور حالات کی خرابی کی وجہ سے نہایت سخت قیود و شرائط کا لحاظ رکھا گیا تھا۔ افتتاح کے موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ، مشائخ و طلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع و عریض ہال میں جمع تھے۔ حسب سابق پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ پھر اسکے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم، علماء، طلباء کی ذمہ داریاں، پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے تفصیلی اور ہدایات سے بھرپور جامع خطاب فرمایا۔

ناظم الحق شفیق الدین فاروقی کی تعزیت و دعا کے لئے مہمانوں کی آمد:

مولانا فضل الرحمن، مولانا عبدالمالک قادری، مولانا عزیز الرحمن ہزاروی، مولانا فدا الرحمن درخوasti، سینیئر طلحہ محمود صاحب، الحاج ہارون محمود صاحب، قاری شیر افضل کراچی، مولانا احمد الرحمن فرزند مولانا اسفندیار خان صاحب، میاں ثار گل، ادریس خٹک، قاری محمد یعقوب، مولانا عتیق الرحمن، سعد الرشید عباسی، قاضی عبدالقدیر خاموش، پیر آف مانگی شریف، مولانا شاہ عبدالعزیز، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا عبدالخالق، مولانا رمضان علوی، ظہیر الدین بابر، طاہر محمود اشرفی، لیاقت بلوچ، ڈاکٹر فرید پراچہ، معراج الدین صاحبان سمیت دیگر کئی اہم دینی، مذہبی، سیاسی شخصیات نے مرحوم شفیق الدین فاروقی کی تعزیت کیلئے دارالعلوم تشریف لائے جبکہ بعض اہم رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا اسفندیار خان، سابق چیئرمین سینٹ و سیم سجاد، سینیئر مشاہد حسین، عرفان صدیقی صاحبان نے بھی تعزیت کی۔